© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر یاسر ابراہیم مزروعی *، الشیخ عمر مالم أبه **
نظر ثانی: الشیخ ابراہیم علی شحاتہ السمَنُّودی***
ترتیب واِضافہ جات: محمد فاروق حسینوی****

شیخ المقری علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ

شیخ القراء علامہ علی محمد الضباع رحمہ اللہ بیسویں صدی عیسویں میں جمہوریہ مصر کے مایہ ناز قراء میں سے ایک تھے۔ اس دور میں دنیا بھر کے مشائخ قراءات کی قیادت آپ کے ہاتھ میں رہی اور اِس صدی کے جمیع اساطین فن علمی طور پر آپ ہی سے فیض یاب تھے۔ آج دنیا بھر میں علم قراءات کی جو اسانید رائج ہیں، اکثر آپ ہی کی واسطے سے رسول اللہ ﷺ تک پہنچتی ہیں۔ اپنی زندگی میں جہاں آپ نے ہزاروں تلامذہ پیدا کیے، وہاں ان کے قلم سے سینکڑوں تصنیفات وتحقیقات بھی منصۂ شہود پر موجود ہیں۔ جس طرح سعودی عرب وغیرہ میں 'مفتی اعظم' کا تقرر باقاعدہ حکومت کی طرف سے ہوتا ہے، اسی طرح جمہوریہ مصر میں 'شیخ المقاری' کا تعین بھی حکومتی قیادت ہی کرتی ہے، جس کا تقرر تو بظاہر حکمرانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے لیکن ایسا شخص دراصل ماہرین فن اور عوام الناس کے اعتماد کی ایک واضح علامت ہوتا ہے۔ اپنے زمانہ میں جمہوریہ مصر میں حکومتی سطح پر ان کو اس جلیل القدر منصب پر فائز کرکے شیخ القراء والمقاری المَصْرِیَّة کا لقب عطا کیا گیا۔ غالبا آپ پہلے شخص ہیں، جنہیں عوامی اعتماد کی بنا پر یہ لقب عطا کیا گیا۔ ان کے بعد اب یہ منصب مسلسل منتقل ہوتا چلا آرہا ہے۔

علامہ الضبَّاع رحمہ اللہ کی حالات زندگی پر مشتمل مضمون کو مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور کے رکن محمد فاروق حسینوی حفظہ اللہ نے ڈاکٹر یاسر ابراہیم مزروعی حفظہ اللہ کی کتاب أحسن الأثر فی ترجمة إمام القرآء والمقرئین بمصر اور معروف مصری محقق قاری الشیخ عمر مالم أَبَہْ حفظہ اللہ کی مختصر بلُوغ الأمنیَّة از شیخ الضبَّاع رحمہ اللہ کی تحقیق کے مقدمہ میں ان کے حالات زندگی کی روشنی میں مرتب کرکے پیش کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ڈاکٹر یاسر مزروعی حفظہ اللہ کی کتاب کی نظر ثانی عالم اسلام کے جلیل القدر عالم قِراء ات الشیخ ابراہیم علی الشحاتہ السمنُّودی رحمہ اللہ نے اپنی وفات سے چند ماہ قبل فرمادی تھی، زیر نظر مضمون بھی چونکہ بنیادی طور پر اِسی کتاب سے ماخوذ ہے، چنانچہ ہم اِسے موصوف کی نظر ثانی کے عنوان سے پیش کررہے ہیں۔ [ادارہ]

نام ونسب

آپ رحمہ اللہ کا پورا نام علی بن محمد بن حسن بن ابراہیم بن عبداللہ نور الدین الشافعی ہے اور آپ رحمہ اللہ الضبَّاع کے لقب سے مشہور ہوئے۔ اس لقب سے مشہور ہونے کی وجہ یہ تھی کہ آپ رحمہ اللہ کے جداعلیٰ ضباع کا شکار کرتے تھے جس

* کویت کے نامور محقق قراءات ** جمہوریہ مصر کے معروف ماہر قراءات
**** فاضل کلیة الشریعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ، ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

کی بدولت ضباع کے لقب سے مشہور ہو گئے۔ بعدازاں آپ رحمہ اللہ علامہ کبیر اور علم تجوید و قراءات، رسم عثمانی اور ضبط المصاحف میں شہرت آفاقی کے حامل ٹھہرے۔

پیدائش

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ ۷ ربیع الاوّل ۱۳۰۷ھ بمطابق ۱۰ نومبر ۱۸۸۶ء کو قاہرہ میں پیدا ہوئے۔

تعلیمی آغاز و اِرتقاء

انسان درحقیقت مدنی الطبع اور معاشرت پسند تخلیق کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان اپنے اَفراد خانہ اور اپنے معاشرہ میں سکون محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے اپنا بچپن اور سن بلوغت سے قبل کے اَیام نہایت مشفق اور حد سے زیادہ محبت کرنے والے افراد خانہ اور اپنے صحت مند معاشرہ میں بسر کئے۔

علامہ رحمہ اللہ کی عمر جب پانچ سال ہوئی تو آپ کے والدین نے آپ کو حصولِ علم کے لیے روانہ کردیا تاکہ حفظ قرآن کے بعد مصر کے بڑے بڑے علماء اور قراء سے علوم قرآن، قراءاتِ قرآنیہ اور دیگر شرعی علوم پڑھ کر نامور اور جید عالم دین اور ماہر قرآن بن سکیں۔

آپ رحمہ اللہ نے دو ہی برس میں قرآن کریم حفظ کرلیا تھا اور اسی دوران آپ کو قرآن سے ایک خاص تعلق بھی پیدا ہوگیا تھا۔ لہٰذا آپ رحمہ اللہ نے علوم قرآن اور قراءاتِ قرآنیہ پڑھنے کا ارادہ کرلیا۔ موصوف کی ذہانت و فطانت دورانِ حفظ نمایاں ہوچکی تھی اسی وجہ سے شیخ محمد بن احمد المتولی رحمہ اللہ نے ان کے سسر الشیخ العلامہ حسن بن یحیٰی الکتبی رحمہ اللہ کو وصیت کی کہ آپ اپنے ذہین وفطین بیٹے علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کو علوم قرآن اور قراءات قرآنیہ کی تعلیم سے بہرور فرمائیں تاکہ میری وفات کے بعد لوگ اپنی علمی پیاس بجھانے کے لیے اس کی طرف رخ کریں۔

اسی وصیت کے پیش نظر علامہ نے قرآن، علوم قرآن اور قراءاتِ قرآن میں خوب محنت کی اور اپنے زمانہ میں قرآن، علوم قرآن اور قراءاتِ قرآنیہ کے سب سے بڑے ماہر ثابت ہوئے۔

شیخ القراء کا عملی دور

آپ چونکہ قرآن، علوم قرآن بالخصوص قراءات قرآن کے علامہ تھے۔ اسی لیے علوم قرآن بالخصوص قراءات قرآن کی نشر واشاعت میں آپ کا بہت بڑا حصہ ہے۔

آپ مسجد حسن قاہرہ کے شیخ اکبر مقرر ہوئے۔ اس کے علاوہ مسجد رقیہ رضی اللہ عنہا اور مسجد سیدہ زینب رضی اللہ عنہا میں علامہ شیخ محمد بن علی بن خلف الحسینی رحمہ اللہ کے ساتھ امام مقرر ہوئے۔ آپ کی خدمات کی وجہ سے مصر کے بادشاہ 'الملك فاروق' آپ سے اس قدر متاثر ہوا کہ آپ کو ۱۹۴۹ء میں مصر کا شیخ القراء مقرر کردیا۔ آپ اس منصب پر فائز ہونے کے بعد علوم قرآن اور قراءات قرآن کی نشر واشاعت کے لیے پہلے سے زیادہ کوشاں ہوگئے۔

آپ اپنی خدمات کی بدولت مصر کے تمام قراء کے والی اور امیر مقرر ہوئے۔ آپ سے بے شمار لوگوں نے حصول علم کیا۔ آپ ہر وقت طلباء کے لیے اپنے دروازے کھلے رکھتے تھے۔

مزید برآں آپ نے علوم قرآن بالخصوص قراءاتِ قرآن پر اس قدر لکھا کہ دیکھنے اور پڑھنے والے حیران ہوتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ تدریس کے ساتھ ساتھ ایک شخص اس قدر کام کرگیا ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے قراءات قرآنیہ پر معترضین کے اعتراضات کا تعاقب اوران کی تردید کرتے ہوئے، انہیں انجام کار تک پہنچایا۔

عادات وخصائل

آپ نیک طبع انسان تھے۔ زہد وتقویٰ آپ کی شخصیت میں رچ بس گیا تھا۔ علامہ موصوف عاجزی وانکساری کے پیکر، عبادت گزار، ریا کاری سے اجتناب کرنے والے اور جھوٹی شہرت سے کوسوں دور رہنے والے تھے۔ آپ اَخلاق حسنہ کے مالک اور فرشتہ سیرت انسان تھے۔ آپ ایک شریف خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کا قرآن کریم سے اس قدر لگاؤ اور تعلق تھا کہ ہروقت آپ کی زبان تلاوت کلام پاک سے تر رہتی تھی۔

اَساتذہ کرام

آپ نے بے شمار جلیل القدر اور ثقات قراء کرام سے علم قراءات میں استفادہ فرمایا، لیکن چند ایک شیوخ سے بالخصوص پڑھا۔ جن کا ذیل میں مختصر تذکرہ کیا جاتا ہے:

① العلامة الشیخ أحمد بن محمد الشکری رحمہ اللہ

ان سے آپ نے بروایت حفص عن عاصم بطریق شاطبیہ قرآن کریم حفظ کیا اور علامہ شیخ احمد بن محمد الشکری رحمہ اللہ کو مکمل قرآن کریم سنایا۔

② الأستاذ الکبیر الشیخ المقری عبد الرحمن بن حسین الخطیب الشعار رحمہ اللہ

③ العلامة الشیخ المقری حسن بن یحییٰ الکتبي رحمہ اللہ

آپ نے مذکورہ بالا دونوں شیوخ سے مکمل قراءات سبعہ بطریق شاطبیہ پڑھی اور قراءات سبعہ کی سند اِجازہ بھی حاصل کی۔ اس کے بعد مذکورہ دونوں شیوخ سے قراءات عشرہ صغریٰ و کبریٰ، علم الرسم، علم الضبط، عدالآی ودیگر علوم قرآن سیکھے۔

یادرہے کہ دونوں شیوخ علامہ الشیخ محمد بن احمد بن حسن بن سلیمان رحمہ اللہ المعروف بالمتولی کے تلامذہ ہیں۔

④ الشیخ محمود عامر مراد الشبیني الشافعي رحمہ اللہ [م۱۳۳۶ھ]

موصوف نے ان سے قراءات عشرہ بطریق طیبة النشر پڑھیں۔ آپ کو قراءات عشرہ میں روایت حفص کی طرح عبور حاصل تھا۔

علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کی عملی زندگی اور تدریسی خدمات

آپ نے ۱۵ سال کی عمر میں تدریس کا آغاز کیا اور اپنی جوانی میں علم قراءات کی اشاعت کے لیے مستعد ہوگئے۔ آپ اپنی تدریسی اور عملی زندگی میں طلبا اور اپنے معاصرین میں انتہائی لائق، ذہین وفطین اور ایک کامیاب استاد کے طور پر معروف ہوئے۔ اس لیے الملک فاروق نے آپ کو مصر کا شیخ المقاری مقرر کردیا۔ آپ کی مجلس 'خدمة الدعوة الإسلامیة' میں خدمات بطورِ ''شیخ المقاری'' مصر اس قدر تھیں کہ ان کی بناء پر آپ کے تلامذہ نے آپ کو علامہ کا لقب دیا، جو لقب ماہرفن اور تبحر فی العلم کو دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

موصوف کے نامور تلامذہ

اللہ تعالیٰ نے آپ کے اوقات میں بے بہا برکت رکھی تھی۔اس لیے آپ سے علم تجوید وقراءات میں عربی وعجمی، مصر اور دیگر ممالک کے بے شمار لوگوں نے استفادہ کیا جن کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔آپ کی جہاں بھی تشریف آوری ہوئی تو آپ کو بڑی شان وشوکت اور رفعت و بلندی سے نوازا گیا۔ذیل میں آپ کے نامور تلامذہ کے نام اور ان کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے:

مصری تلامذہ

① الشیخ إبراهیم عطوة عوض رحمہ اللہ

انہوں نے موصوف سے ’’قراء ات عشرة من طريق الشاطبية والدرة والطيبة‘ پڑھی۔ یہ ازھر شریف میں مدرسین کی کمیٹی میں شامل تھے اور’المجلس الأعلى للشؤون الإسلامية‘ کے رکن اور قاہرہ میں مسجد سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے امام اور شیخ القراء تھے۔انہوں نے آپ کی کتب کی تحقیق بھی کی ہے۔

② الشیخ العلامة المقرئ أحمد بن عبد العزیز بن أحمد بن محمد الزیات رحمہ اللہ

انہوں نے موصوف سے قاہرہ میں چار قراءات جو عشرہ سے اوپر ہیں، پڑھیں۔

③ المقرئ الشیخ عبد الحلیم بن بدر بن أحمد بن عطاء الله السیفی المتوفی المصری رحمہ اللہ

انہوں نے آپ سے قرآن کریم کا کچھ حصہ بروایت حفص عن عاصم بطریق الشاطبیۃ پڑھا۔آپ نے ان کے حسن ادا اور قراءات اور تجوید کے اُصولوں کو سمجھنے پر ان کی بہت زیادہ تعریف کی اور حوصلہ افزائی فرمائی۔

④ الشیخ العلامه إبراهیم علي السمنودي رحمہ اللہ

آپ کو ان سے بہت زیادہ محبت تھی، کیونکہ علامہ ابراہیم علی السمنودی رحمہ اللہ آپ کے پاس باربار آتے تھے۔ آپ کے بارے انہوں نے ایک قصیدہ بھی لکھا۔جسے آپ کی مدح کے ضمن میں پیش کیا گیا ہے۔

غیر مصری تلامذہ

① الشیخ المحقق عبد العزیز بن الشیخ محمد بن علی عیون السود رحمہ اللہ [مدیر دار الافتاء مدینہ]

انہوں نے آپ سے قراءاتِ عشرہ بطریق الشاطبیۃ ، الدرۃ والطیبۃ پڑھی۔قراءاتِ عشرہ کے بعد والی چار قراءات کی آپ پر تلاوت فرمائی۔ اس کے علاوہ آپ سے علم رسم اور عد الآی کے متون پڑھے۔آپ نے موصوف سے علم تجوید وقراءات میں بہت زیادہ استفادہ کیا۔مزید شیخ عبدالعزیز بن الشیخ محمد علی عیون السعود رحمہ اللہ کے لیے اعزاز کی بات یہ ہے کہ انہیں علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے سند اِجازہ عطا فرمائی۔

② الشیخ محمد أحمد هانی رحمہ اللہ [جو کہ مسجد زینب کے شیخ اور امام ہیں]

انہوں نے آپ سے استفادہ اس طرح کیا کہ جب مجلّہ کنوز الفرقان کی کتابت ہوتی تو اس میں الشیخ محمد احمد ھانی رحمہ اللہ شریک ہوتے ان دنوں مدیر و رئیس التحریر شیخ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ تھے۔

③ الشیخ المحقق المدقق المقرئ الکبیر أحمد بن حامد بن عبد الرزاق بن عشری بن عبد الرزاق بن حسین بن عشری الحسینی الریدی التیجی المدنی رحمہ اللہ [جو کہ مکہ مکرمہ میں شیخ القراء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

ہیں]

انہوں نے آپ سے ۱۳۴۴ھ میں قراءاتِ عشرہ طیبہ کے طریق سے پڑھی اور اس کے بعد مزید چار قراءات ۱۳۴۵ھ میں پڑھیں۔ آپ نے انہیں ۱۳۶۰ھ کو سند اجازہ بھی مرحمت فرمائی۔

④ **الشیخ أحمد مالك حماد الفوتی السنغالی القاهری الازهری** رحمہ اللہ انہوں نے حصول علم کے لیے بے شمار شہروں اور ملکوں کی طرف سفر کئے۔ بعدازاں انہوں نے قاہرہ کی طرف سفر کیا تاکہ مزید حصولِ علم کے ساتھ ساتھ سابقہ پڑھے ہوئے علوم میں پختگی ہو جائے تو اس مقصد کے حصول کے لیے انہوں نے ۱۹۴۹ء میں اَزھر شریف قاہرہ میں قدم رکھے اور علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ سے علم رسم اور علم ضبط میں استفادہ کیا۔

علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کی تصنیفات وتالیفات

آپ نے علوم قرآن سے متعلق کثرت سے کتب لکھیں جو انتہائی مفید ہیں۔ ان کی تعداد کم وبیش ستر کے قریب ہے۔ ان سے بے شمار علماء وطلباء اِستفادہ کررہے ہیں اور تا قیامت کرتے رہیں گے۔ ان تصانیف میں سے کچھ شائع ہو چکی ہیں اور کچھ زیرِ طبع ہیں۔ نیز ان کتب کے نام بھی شامل کر دیئے گئے ہیں جو دست وبرد زمانہ سے مفقود ہو چکی ہیں۔

مطبوع کتب کے اَسماء

① أرجوزه: فيما يخالف فيه الكسائی حفصا .
② إرشاد المريد إلى مقصود القصيد فی القراء ات السبع .
③ الإضاء ة فی بيان أصول القراء ة ، بالنسبة للقراء العشرة .
④ إعلام الاخوان بأجزاء القرآن .
⑤ أقرب الأقوال على فتح الأقفال فی التجويد .
⑥ بلوغ الأمنية ، شرح منظومة إتحاف البرية بتحرير الشاطبية .
⑦ البهجة المرضية فی شرح الدرة المضية .
⑧ تذكرة الإخوان فی بيان أحكام رواية حفص بن سليمان .
⑨ تقريب النفع فی القرء ات السبع .
⑩ الجوهر المكنون ، شرح رسالة قالون .
⑪ رسالة فی الضاد .
⑫ رسالة قالون .
⑬ سمير الطالبين فی رسم و ضبط الكتاب المبين .
⑭ شرح رساله قالون .
⑮ الشرح الصغير أوحاشية على تحفة الأطفال .
⑯ منحة ذی الجلال فی شرح تحفة الأطفال .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

⑰ صريح النص، فی بيان الكلمات المختلف فيها عن حفص.
⑱ الفرائد المدخره، شرح الفوائد المعتبرة فی القراء ات الأربع الذين بعد العشرة.
⑲ الفوئد المرتبة على الفوائد المهذبة فی بيان خلف حفص من طريق الطيبة.
⑳ الفوائد المهذبة فی بيان خلف حفص من طريق الطيبة.
㉑ قطف الزهر من القراء ات العشر.
㉒ القول الأصدق فی بيان ما خالف فيه الأصبهانی الأزرق.
㉓ القول المعتبر فی الأوجه التی بين السور.
㉔ المطلوب، فی بيان الكلمات المختلف فيها عن أبی يعقوب.
㉕ هداية المريد إلى رواية أبی سعيد المعروف بورش من طريق القصيد.

مخطوطات اور مفقودات

اس عنوان کے ضمن میں موصوف کی ان تصانیف اور تالیفات کا ذکر کیا جائے گا جن کے ابھی مخطوطے اور مسودے پڑے ہوئے ہیں اور کچھ وہ کتب ہیں جو مفقود ہو چکی ہیں۔

① إتحاف المريد، بشرح فتح المجيد، فی قراء ة حمزة من طريق القصيد.
② إرشاد الإخوان إلى شرح مورد الظمآن فی رسم وضبط القرآن.
③ الأقوال المعربة عن مقاصد الطيبة فی القراء ات العشرة.
④ أسرار المطلوب فی بيان الكلمات المختلف لها عن أبی يعقوب.
⑤ إنشاد الشريد، من معانی القصيد فی القراء ات السبع.
⑥ البدر المنير، فی قراء ة ابن كثير.
⑦ تنقيح التحرير
⑧ جميل النظم فی علمی الابتداء والختم.
⑨ الدر الفاخرة، فی أسانيد القراء ات المتواترة.
⑩ الدر النظيم، شرح فتح الكريم، فی تحرير أوجه القرآن الحكيم من طريقة الطيبة.
⑪ عكاذ القاری، فی تراجم شيوخ المقاری.
⑫ فتح الكريم المنان، فی آداب حملة القرآن.
⑬ قطف الزَّهر، من ناظمة الزهر فی عد الآی (علم الفواصل).
⑭ مختصر بلوغ الأمنية، فی شرح إتحاف البرية، فی تحرير الشاطبية.
⑮ مفردة اليزيدی.
⑯ المقدمه فی علوم القرآن.
⑰ نظم ما خلف فيه قالون ورشاً، من طريق الحرز.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

⑱ النور الساطع، فی قراءۃ الامام نافع.
⑲ نور العصر، فی تاریخ رجال النشر.

یاد رہے کہ علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کی صرف اتنی ہی تحریرات اور تصانیف نہیں بلکہ علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کے مختلف مجلّات میں بے شمار مضمون اور مقالات مسلسل شائع ہوتے رہے ہیں۔

شیخ القراء کی مجلّہ کنوز الفرقان میں خدمات

علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کئی برس مجلّہ کنوز الفرقان کی مجلس ادارت میں شامل رہے۔اس دوران موصوف کے مقالات مجلّہ میں شائع ہوتے رہے۔آپ کئی سال تک مجلّہ کنوز الفرقان کے مدیر رہے ہیں۔اس دوران میں موصوف کے جو مقالات اور مضامین مختلف مجلّات میں شائع ہوئے ان کی فہرست درج ذیل ہے:

① أجوبة علی أسئلة فی علوم القرآن.
[یہ ایک چھوٹا سا رسالہ ہے جس میں علوم قرآن کے متعلق مختلف سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں]

② التجوید و مصدرہ وحقیقة النطق بالضاد.
[موصوف کا یہ مضمون شعبان ۱۳۵۷ھ میں مجلة الاسلام میں بھی شائع ہوا۔]

③ جبریل أوّل معلم للقرآن.
[موصوف کا یہ موضوع محرم الحرام ۱۳۶۸ھ میں مجلّہ کنوز الفرقان میں شائع ہوا]

④ ثبوت القراءات عن رسول اللہ ﷺ وتاریخها.
[موصوف کا یہ مضمون بھی محرم الحرام ۱۳۶۸ھ میں مجلّہ کنوز الفرقان کا حصہ بنا]

⑤ منع کتابة المصحف بالاملاء، وتفنید ما نسب إلی الإمام مالك فی ذلك.
[موصوف کا یہ مضمون مجلّہ کنوز الفرقان میں صفر ۱۳۶۸ھ میں شائع ہوا اور مجلّہ الإسلام میں ماہ صفر ۱۳۵۵ھ میں 'وجوب کتابة المصاحف بالرسم العثمانی' کے نام سے طبع ہوا۔]

⑥ مبتدعات القراء فی قراءۃ القرآن الکریم.
[موصوف کا یہ مضمون ربیع الاوّل ۱۳۶۸ھ میں مجلّہ کنوز الفرقان کا حصہ بنا۔]

⑦ الوقف اللازم.
[موصوف کا یہ مضمون ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ میں مجلّہ کنوز الفرقان میں شائع ہوا]

⑧ عنایة المسلمین بالقرآن. [ایضاً جمادی الثانی ۱۳۶۸ھ]

⑨ الأحرف السبعة. [ایضاً شعبان المعظم ۱۳۶۸ھ]

⑩ سؤال من مکة المکرمة حول وجوب اتباع رسم المصاحف العثمانیة.
[موصوف کا یہ مضمون دو قسطوں میں تھا جو بالترتیب محرم الحرام اور صفر المظفر ۱۳۶۹ھ میں شائع ہوا۔]

⑪ الغنة.
[موصوف کا یہ مضمون مجلّہ کنوز الفرقان ۱۳۶۹ھ میں شمارہ نمبر ۳ اور ۴ یعنی ربیع الاوّل اور ربیع الثانی کے مجلّات میں شائع ہوا۔]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

⑫ فضائل الاشتغال بالقرآن .

[مجلّہ کنوز الفرقان، جمادی الآخر و رجب المرجب ۱۳۶۹ھ]

⑬ التجويد .

[ایضاً شعبان المعظم و رمضان المبارک ۱۳۶۹ھ)

⑭ مخارج الحروف ، وصفاتها ، وكيفية استعمال الحروف .

[موصوف کا یہ مضمون کئی ایک اقساط پر مشتمل ہے جو مجلّہ کنوز الفرقان میں ۱۳۶۹ھ اور ۱۳۷۰ھ کے مختلف شماروں میں شائع ہوتا رہے]

⑮ باب في التعريف (بحفص) وذكر أسانيدنا بروايته . [ایضاً ۱۳۷۱ھ]

⑯ فضل تلاوة القرآن الكريم و ما يجب على القراء . [ایضاً]

⑰ النضر بن شميل . [ایضاً]

⑱ رحلة الإمام الشافعي .

[مجلّہ کنوز الفرقان جمادی الآخر ۱۳۷۱ھ و رجب المرجب و شعبان المعظم ۱۳۷۱ھ]

⑲ الاسلام والعلم . [ایضاً]

⑳ من أعلام القراء ، ابن مطرف الكناني ، صاحب كتاب ، القراطين . [ایضاً]

㉑ غريب فاتحة الكتاب ومشكلها . [ایضاً]

㉒ غريب سورة البقره و مشكلها . [مجلّہ کنوز الفرقان: ۱۳۷۱ھ]

㉓ ابن سينا . [مجلّہ کنوز الفرقان، رجب المرجب و شعبان المعظم ۱۳۷۱ھ]

㉔ آداء القاري . [مجلّہ کنوز الفرقان، محرم الحرام و صفر المظفر ۱۳۷۲ھ]

㉕ محمد رسول الله ﷺ . [ایضاً]

㉖ آداب مس المصحف وحمله و كتابته . [ایضاً۔ ربیع الاوّل و ربیع الثانی]

㉗ آداب العلم و شرطه . [ایضاً۔ جمادی الاوّل و جمادی الآخر]

㉘ آداب المتعلم . [ایضاً۔ رجب المرجب و شعبان المعظم]

㉙ آداب الناس و السامعين . [ایضاً۔ رمضان المبارک و شوال]

شیخ القراء کے نظر ثانی کردہ مقالات و کتب

اس کے علاوہ علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ نے بے شمار کتب، مقالہ جات اور مضامین کی نظر ثانی اور تصحیح کی جن کے اسماء درج ذیل ہیں:

① منظومة حرزالأماني ووجه التهاني في القراء ات السبع .

معروف نام "الشاطبية" لأبي القاسم بن فيره الشاطبي [م ۵۹۰ھ]

② سراج القاري المبتدي وتذكار المقرى المنتهي في شرح الشاطبية لابي البقاء علي بن عثمان بن محمد بن القاصح العذري [م ۸۰۱ھ] [موصوف کی تحقیق کے ساتھ یہ کتاب طبع ہوئی]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

③ منظومة طيبة النشر فى القراء ات العشر لأبى الخير محمدبن محمدالمعروف بابن الجزرى.

[اس کتاب کی موصوف نے مراجعت اور تحقیق کی ہے]

④ النشر فى القراء ات العشر لابن الجزرى [م۸۳۳ھ]

[یہ کتاب علامہ علی محمد الضبّاع کی تحقیق کے ساتھ قاہرہ سے طبع ہو چکی ہے]

⑤ شرح طيبة النشر، فى القراء ات العشر لاحمد بن محمد بن محمد بن الجزرى. [ایضاً]

⑥ الحواشى الأزهرية فى حل الفاظ المقدمة الجزرية لأبى الوليد خالد ابن عبد الله الأزهرى. [ایضاً]

⑦ إتحاف فضلاء البشر، بالقراء ات الاربعة عشر لأحمد بن محمد المعروف بالبنا الدمياطى. [ایضاً]

⑧ غيث النفع، فى القراء ات السبع لأبى الحسن على بن محمد النورى الصفاقسى. [ایضاً]

⑨ نهاية القول المفيد فى علم التجويد لمحمد مكى نصر الجريسى المصرى. [ایضاً]

⑩ فتح المجيد، فى قراء ة حمزة من طريق القصيد لمحمد احمد المتولى.

شیخ القراء کی درج ذیل کتب کی تحقیق اور تصحیح میں شمولیت

موصوف درج ذیل کتب کی نشر و اشاعت، ان کی تحقیق، نظر ثانی اور مختلف طریقوں سے اس میں شامل رہے۔

① غاية النهاية فى طبقات القراء:لابى الخير محمد بن محمد بن محمد ابن الجزرى.

علامہ علی محمد الضبّاع نے اس کی مراجعت، نظر ثانی کی۔

② إتحاف السررة، بالمتون العشرة، فى القراء ات، و رسم المصاحف وعدالأى، والتجويد۔

یہ کتاب دس منظومات پر مشتمل ہے۔علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ نے اسے جمع، ترتیب دینے کے علاوہ تصحیح بھی کی۔

یہ کتاب درج ذیل منظومات پر مشتمل ہے۔

❶ حرز الامانى ووجه التهانى ، المعروفه بالشاطبيه فى القراء ات السبع للشاطبى.

❷ نظم احكام قوله تعالىٰ: "الأن للمتولى".

❸ الدرة المضية، فى قراء ات الائمة الثلاثة المرضية لابن الجزرى.

❹ الوجوه المسفرة فى اتمام القراء ات العشر للمتولى.

❺ طيبة النشر فى القراء ات العشر لابن الجزرى.

❻ الفوائد المعتبرة، فى الأحرف الاربعة الزائدة عن العشره للمتولى.

❼ عقيلة أتراب القصائد، فى أسنى المقاصد فى رسم المصاحف للشاطبى.

❽ ناظمة الزهر، فى عدآي السور للامام الشاطبى.

❾ المقدمة فيما يجب على قاري القرآن أن يعلمه لابن الجزرى.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

۱۵ تحفة الاطفال والغلمان، فی تجوید القرآن للجمزوری.

۳ کنز المعانی، شرح حرزالأمانی، لابی عبدالله محمد بن احمد الموصلی المعروف بشعلة.

۴ تاریخ القرآن وغرائب رسمه وحمکه لمحمد طاهر بن عبد القادر الکردی المکی الخطاط. اس کتاب کی موصوف نے مراجعت فرمائی۔ یہ قاہرہ سے طبع ہوئی ہے۔

۵ مجلة کنوز الفرقان.

علامہ علی محمد الضبَّاع اس دینی علمی اور ثقافتی مجلّے کے مدیر رہے اور اس مجلّہ کا اداریہ موصوف ہی لکھتے تھے۔ آپ ہمیشہ اس مقصد کو سامنے رکھتے کہ بڑے بڑے قراء کرام مل جل کر کام کریں اور علوم قرآن کو عوام الناس میں عام کرنے میں کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہ ہو۔ الغرض مجلّہ کنوز الفرقان میں موصوف کی قرآن وسنت کے لیے خدمات اس قدر ہیں جو موصوف کی نجات کے لیے کافی ہیں۔

۶ القول السدید، فی احکام التجوید لأحمد حجازي، الفقیه بمکة.

یہ کتاب الشیخ حسین عبدالغنی رحمہ اللہ کی ہے جو قاہرہ سے طبع ہوئی اور علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے اس کتاب کی مراجعت اور تصحیح فرمائی۔

۷ فتح المعطی، وغنیة المقری فی شرح مقدمة ورش المصری لمحمد بن أحمد بن الحسن المعروف بالمتولی.

موصوف نے اس کتاب کی تصحیح اور مراجعت فرمائی۔

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کی کتابت کردہ کتب

موصوف کے اعلیٰ اور نمایاں کاموں میں سے ایک یہ ہے کہ انہوں نے علم قراءات پر بہت بڑی بڑی اور ضخیم کتب اپنے ہاتھ سے لکھیں اور یہ کام موصوف کے ساتھیوں کے رغبت دلانے پر انہوں نے کیا۔ اس کام کا مقصد علم قراءات میں استفادہ کو آسان اور سہل بنانا تھا۔ خوشی کی بات یہ کہ موصوف کی خوش خطی بے مثال تھی۔ الغرض موصوف نے اس کام کو انتہائی اہم خیال کرتے ہوئے عرق ریزی سے انجام دیا۔ موصوف نے علم القراءات کی جو کتب کتابت کیں ان کے اسماء درج ذیل ہیں:

۱ المفردات للقراء السبعة۔ لأبی عمرو عثمان بن سعید الدانی رحمہ اللہ

موصوف کی یہ تصنیف ۲۷۳ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کو انہوں نے اپنے ہاتھ سے لکھا۔ جس کا مخطوطہ علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کی لخت جگر سیدہ ثریا رحمہا اللہ کے پاس تھا۔ موصوف کی یہ تالیف آپ کی زندگی میں ہی مکتبہ القرآن قاہرہ سے طبع ہوچکی تھی۔

۲ فتح المفضلات، لما تضمنه نظم الشاطبیة والدرة من القراء ات لابی عبید رضوان بن محمد سلیمان المخللاتی رحمہ اللہ

موصوف کی یہ تصنیف ۴۳۲ صفحات پر مشتمل تھی، جسے انہوں نے اپنے ہاتھ سے لکھا اس کا مخطوطہ ''جامعه الملك عبدالعزیز'' جدہ میں موجود ہے۔ اس کتاب کے آخر میں موصوف نے لکھا کہ ''کتبه لنفسه ولمن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

یرید الله من بعده العبد الفقیر إلی رحمة ربه" علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۴ھ کی نصف رات کے وقت اس کتاب کی تکمیل فرمائی۔

③ بدائع البرهان علی عمدة العرفان فی وجوه القرآن لمصطفیٰ بن عبدالرحمن الأزمیری رحمہ اللہ

یہ کتاب ۵۶۸ صفحات پر مشتمل تھی جس کی موصوف نے کتابت فرمائی اور موصوف اس تصنیف کی کتابت سے ماہ محرم الحرام کی ۹ تاریخ بروز جمعۃ المبارک ۱۳۳۶ھ کو فارغ ہوئے۔ یہ نسخہ علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے شیخ القراء وأمین الافتاء لمدینة حمص بسوریة عبد العزیز بن محمد علی بن عبد الغنی عیون السود رحمہ اللہ کو بطورِ تحفہ پیش کیا۔ انہوں نے موصوف سے قراءات عشرہ اور اس کے بعد والی چار قراءات پڑھی تھیں۔

اِشاریہ اور فہرستوں کی تیاری

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ نے علماء عظام، قراء کرام اور طلباء کی سہولت اور آسانی کے لیے اور علم تجوید وقراءات سے زیادہ سے زیادہ استفادے کے لیے درج ذیل موضوعات کی فہرستیں اور اشاریے تیار کیے۔

① التجوید . ② القراءات . ③ الرسم .
④ الوقف . ⑤ الابتدا . ⑥ عدالآی .

یہ اشاریے اور فہرستیں مکتبہ الازہریہ القاہرہ میں 'القرآن الکریم وعلومه' موضوع کے ضمن میں موجود ہیں۔

شیخ القراء کے امتیازات

مصاحف کی مراجعت

علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کے امتیازی اور نمایاں کاموں میں سے ایک یہ تھا کہ آپ مصاحف کی طباعت سے قبل مراجعت فرماتے اور مراجعت کا حق ادا کرتے اور جہاں جہاں اصلاح کی ضرورت ہوتی، اصلاح فرماتے۔

'مجلة الاسلام' میں شیخ القراء کا تذکرہ

رسالہ 'مجلة الإسلام' مصر میں بلکہ عالم اسلام میں نمایاں مقام کا حامل ہے۔ اس میں کسی شخص کا ذکر خیر ہونا کسی سعادت سے کم نہیں۔ اس مجلّہ میں 'وجوب کتابة المصاحف بالرسم العثمانی' کے عنوان کے تحت علامہ علی محمد الضبَّاع رحمہ اللہ کی عظمت وفضیلت، قرآن وعلوم قرآن میں مہارت اور خدمت قرآن میں متحرک ہونے کا بڑے احسن انداز سے تذکرہ کیا گیا ہے۔

مصاحف کی رسم عصر حاضر کے مطابق کتابت اور اس پر تنقید

مختلف مجلّات اور اخبارات کے ذریعے جب یہ آراء سامنے آئیں کہ مصاحف کی کتابت عصر حاضر کے رسم املائی کے مطابق کی جائے تاکہ متعلمین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تو اس قسم کی آراء پر تنقید کرتے ہوئے دو فاضل اساتذہ اور شیخ محمود الحمصانی رحمہ اللہ جو کہ منصور کے بڑے قراء میں سے تھے۔ انہوں نے 'مجلة الإسلام' جلد نمبر ۴۵ میں "القرآن الکریم ودعاة التجدید" عنوان کے تحت عصر حاضر کی رسم املائی کے مطابق کتابت مصاحف پر تنقید کی اور اس فکر جدید کی تردید کے لیے اپنی اپنی آراء کا اظہار کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

مجلّہ الاسلام کے مدیر نے دیگر شیوخ القراءات کی آراء کی تقویت اور مقبولیت کے لیے علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کی رائے کو شائع کیا۔ موصوف نے کھل کر جدید فکر کے حاملین کی تردید کی اور اپنی رائے کا کھلم کھلا اظہار کیا کہ کتابت مصاحف، رسم عثمانی کے مطابق ہی ہوگی اور ہونی چاہئے۔

حکومتی مصاحف کی مراجعت اور تصحیح

علامہ علی محمد الضبّاع مصری حکومت کی طرف سے طبع ہونے والے مصاحف کی مراجعت اور تصحیح فرماتے۔ موصوف نے کئی طبعات کی رسم عثمانی کے مطابق مراجعت فرمائی اور ان کی تصحیح اپنے قلم سے کی۔

بعض دیگر ممالک میں مصاحف

مصر کے علاوہ دوسرے کئی ممالک میں کئی ایک مصاحف طبع ہوئے ہیں، دیگر بلاد اسلامیہ میں جو مصاحف طبع ہوئے ہیں ان میں سے مشہور ترین یہ ہیں:

① المصحف المکی ② المصحف الھندی ③ المصحف المغربی

علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ انتہائی زیادہ مصروفیات کے باوجود مصر میں کسی مصحف کو اس وقت تک داخل نہ ہونے دیتے تھے۔ جب تک اس کی مراجعت نہ فرمالیتے۔ اگر موصوف اس مصحف کو رسم عثمانی کے مطابق پاتے تو اسے قبول کر لیتے اور اس مصحف کے لیے حکومت کی طرف سے نشر واشاعت اور اس سے استفادہ کی مطلق طور پر اجازت ہوتی اور اگر علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کسی ایسے مصحف کو دیکھتے جو رسم عثمانی کے قواعد وضوابط کے خلاف ہوتا تو اس مصحف کی مصر ترویج پر پابندی لگا دیتے اور حکومت مصر بھی موصوف کی بات کی تائید پر اس مصحف کا مصر میں داخلہ ممنوع قرار دے دیتی۔

اسی طرح علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کے تعلقات و روابط عوام الناس سے اس قدر تھے۔ ملک مصر میں جو بھی مصحف طبع ہوتا وہ علامہ علی محمد الضبّاع کی خدمت میں پیش کیا جاتا تو موصوف اس پر تبصرہ فرماتے جن تصانیفات پر علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ نے بحث وتمحیص کی یا تبصرہ کیا اور جن تصانیف نے طبع ہونے کے بعد سورج کی شعاعوں کی طرح لوگوں کو فیض پہنچایا اور مصر کے لوگوں نے ان سے کثرت سے استفادہ کیا۔ ان کی فہرست درج ذیل ہے:

① **إرشاد المرید إلی مقصود القصید**

یہ کتاب شاطبیہ کی شرح ہے، شیخ السمنّودی رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ یہ کتاب ''ابوحلاوہ'' نے علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ پر پڑھی یعنی اس کتاب کی قراءت ابوحلاوہ رحمہ اللہ نے علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ پر کی۔

② **البھجة المرضیة**

یہ تصنیف امام ابن جزری رحمہ اللہ کی کتاب 'الدرة المضیة' کی شرح ہے۔

③ تقریب النفع فی القراء ات السبع۔

④ صریح النص، فی بیان الکلمات المختلف فیھا عن حفص

⑤ المطلوب، فی بیان الکلمات المختلف فیھا عن ابی یعقوب

⑥ ھدایة المرید الی روایة ابی سعید المعروف بورش من طریق القصید

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

⑤ القول المعتبر فی بیان الأوجه التی بین السور

غیر مطبوع کتب

موصوف کی ایسی کتب کثیر تعداد میں موجود ہیں جو مکمل لکھی جا چکی تھیں لیکن زیور طبع سے آراستہ نہیں ہو سکیں۔ اس قسم کی کتب ستر سے زیادہ تعداد میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تصانیف کو مسلمانوں کے لیے حد سے بڑھ کر مفید بنائے۔

موصوف نے ایسی بے شمار کتب تصنیف فرمائیں، جن میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ مصاحف کو رسم عثمانی کے مطابق لکھا جائے۔ اس کی تفصیل مجلۃ الاسلام ۱۳۵۵ھ ماہ صفر المظفر بمطابق مئی ۱۹۳۶ء میں شائع ہونے والے مقالہ سے مل سکتی ہے۔

اسی طرح ایک مضمون مصر کے ایک مجلّہ بنام 'آخر ساعة' میں طبع ہوا جس کا عنوان یہ تھا۔ "رجل واحد یعترف المسلمون بتوقیعه علی القرآن" اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ مصر سے (موصوف کے زمانے میں) چار لاکھ مجلّے اور اخبار نکلتے تھے اور وہ پوری دنیا میں کسی بھی ملک میں بغیر کسی قید کے بھیجے جاتے تھے اور ان کو سراہا جاتا تھا گویا چار ملین مجلّے اور اخبار لوگوں میں تقسیم کئے جاتے تھے۔ انہیں روس اور چین میں بالخصوص بھیجا جاتا تھا۔

ایک شخص کے بارے بیان کیا جاتا ہے کہ وہ مصر میں طبع ہونے والے تمام مصاحف کی طباعت اور ان مصاحف کا دیگر ممالک میں تقسیم ہونے اور بھیجنے کے اخراجات برداشت کرتا تھا تا کہ قرآن کریم کی طباعت کثرت سے ہو اور تمام مسلمان تلاوت کی سعادت حاصل کر سکیں۔

مصاحف کی طباعت کی شرائط

یہاں مصاحف کی طباعت کی ان شرائط کا ذکر کیا جا رہا ہے جو مصاحف کی طباعت کو دیگر کتب کی طباعت سے ممتاز کرتی ہیں یاد رہے کہ درج ذیل شرائط طباعت مصاحف کا تقاضا ہیں کیونکہ یہ کلام اللہ ہے جو مخلوق کے کلام پر ہر لحاظ سے فوقیت و برتری کی حامل ہے۔

① **پہلی شرط:** مصحف کو قراء کے سامنے پیش کیا جائے تا کہ یہ دیکھا جا سکے کہ یہ نسخہ صحیح ہے اور رسم عثمانی کے مطابق ہے۔

② **دوسری شرط:** مصاحف کی طباعت کی دوسری شرط یہ ہے کہ طباعت کے لیے بہترین اور نہایت عمدہ ورق لگایا جائے یعنی طباعت مصحف اس قدر شاندار ہو کہ اس میں کسی قسم کا کوئی عیب باقی نہ رہے۔

③ **تیسری شرط:** ان مسّودات، اوراق اور اجزا کو پاکیزہ مقام پر محفوظ کر لیا جائے جن کی طباعت مکمل ہو چکی ہو اور ان مقدس اوراق کو سطح زمین سے بلند مقام پر محفوظ کیا جائے اور ان اجزاء و مقدس اوراق کے اوپر سوائے مقدس اور طاہر اوراق کے کوئی چیز نہ رکھی جائے۔

④ **چوتھی شرط:** طباعت مصحف سے تلف ہو جانے والے اجزاء کو طاہر اور مقدس مقام پر محفوظ کر لیا جائے یا انہیں جلا دیا جائے اور کسی تاجر کو فروخت نہ کئے جائیں اور نہ وہ کسی ایسے کام میں لائیں جائیں جن سے کتاب اللہ کی توہین ہوتی ہو۔

مذکورہ بالا تمام امور پر عمل درآمد ہونے سے قبل مصحف مکمل ہونے کے بعد شیخ المقاری کو پیش کیا جائے تا کہ وہ مصحف کو حرف بحرف پڑھے تا کہ مصحف صحت و سقم کا اندازہ ہونے کے بعد اس کی ہر طرح سے اصلاح کرے اور آخر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

پر اپنی مہر تصدیق ثبت کرے اور مصحف طبع ہو جانے کے بعد ان میں سے ۲۵ نسخے لے کر شیوخ القراء کی خدمت میں پیش کئے جائیں جواز سرنو ان کی تحقیق کریں۔ مزید تاکید کے بعد ان کو مختلف بلاد اسلامیہ میں تقسیم کیا جائے تاکہ لوگ ان سے خوب استفادہ کرسکیں۔

طباعت مصحف کے دیگر مراحل اور علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کا کردار

وہ شخص جس کے ہاتھوں سے مصاحف ہو کر جائے اور جو تمام مصاحف کی مراجعت کرتے رہے، اس عظیم المرتبت ہستی کا اسم گرامی علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ ہے۔ جب ان کے سوانح عمری لکھے گئے تو اس وقت ان کی عمر ۶۸ برس تھی اور انہیں ۵۲ برس مصاحف کی قراءات اور مراجعت کرتے ہوئے بیت چکے تھے۔ موصوف کی دین اسلام کے لیے بے لوث خدمات کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ وہ اپنی آخری علالت میں بستر پر لیٹے ہوئے بھی مصاحف کی مراجعت کررہے ہوتے تھے اور مراجعت مصاحف کے بعد اس کی تصدیق بھی فرماتے تھے۔

علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کے آخری ایام

علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کے آخری ایام میں یہ واقعہ پیش آیا کہ بعض شیوخ القراء 'ولا الضالین' کو مشابہ بالظاء پڑھتے تھے اور اس اداء پر قراء کے درمیان بحث و مباحثہ کا میدان گرم ہوگیا تو ایسے وقت میں علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کو دعوت دی گئی کہ اس موضوع پر بحث فرمائیں۔ انہوں نے اس موضوع پر دو مہینوں میں ۱۷۳ کتب کا مطالعہ فرمایا، اس کے بعد 'ولا الضالین' کو مشابہ بالدال پڑھنے کے حق میں فیصلہ دیا۔ اسکی تفصیل مجلّة الإسلام ۱۳۵۷ھ ماہ شعبان کے شمارہ سے دیکھی جاسکتی ہے۔

علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ بعض مصاحف کی ایک سال میں مراجعت فرماتے جیسا کہ حمزہ کی مراجعت ایک سال میں فرمائی اور بعض دفعہ تمام مصروفیات ترک کر کے مراجعت مصاحف میں مستغرق ہو جاتے اور کچھ مہینوں میں مراجعت فرماتے جیسے 'مصحف نافع' کی آٹھ مہینوں میں مراجعت فرمائی۔ اس طرح ڈیڑھ لاکھ مصاحف موصوف کی مراجعت سے طبع ہوئے۔

وفات

علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کتاب اللہ العزیز کی بے شمار خدمات کے بعد ۷۵ برس کی بابرکت عمر پاکر ماہ شعبان المعظم ۱۳۸۰ھ بمطابق ۱۹۶۱ء جنوری کے مہینے میں اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ علامہ علی محمد الضبّاع رحمہ اللہ کی خدمات قرآنیہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور موصوف کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com